لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

بُرءُ السّاعة

لابی بکر محمد ابن الزکریا الرازی

ناشر

حکیم محمد بہاؤالدین صدیقی برنی

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله انزل لنا الداء و جعل لکل داء دواء فتداووا
ولا تداووا بالمحرم (ابوداؤد)

وعن ابی سعود ان الله لم یجعل شفاءکم فیما حرم علیکم
(صحیح البخاری)

برء الساعة

من تالیف جالینوس العرب الحکیم الفیلسوف ابی بکر محمد بن زکریا
الرازی المتوفی سنہ ۳۱۰ھ
من تذهیب و التصحیح خادم الطب العربی ابی الکمال محمد
بهاء الدین الصدیقی الجوفاموی المقیم ببلدۃ الهردوئی
(اودھ) الهند

مع الترجمة

بدء الراحة

مترجمہ مولوی، حافظ حکیم محمد ضیاء الدین احمد صدیقی گوپامئو
فاضل دیوبند
متصل مسجد وہائٹ گنج، ہردوئی - یو - پی

حامداً و مصلیاً و مسلماً

انتساب

میں اپنی بے بضاعتی کے مطابق اس چھوٹے سے رسالہ کو استادی وشفیقی عالیجناب محسن طب "مولوی" حاجی حکیم محمد عبدالحسیب صاحب قبلہ شفاءالملک رئیس قصبہ دریاباد، ضلع بارہ بنکی اودھ، طبیب اعظم لکھنؤ۔ وصدر انجمن طبیہ۔ یوپی نوراللہ مرقدہ کے نام نامی واسم گرامی کے ساتھ حضرت مرحوم کی مجددانہ مساعی بقاء وتحفظ طب العرب کی یادگار میں انتساب کی جرأت کرتا ہوں کہ یہ بھی انھیں مساعی کا اثر محمود ونتیجہ مسعود ہے۔

تقبل منا یارب ما اهدیته
وارسل علیه الرحمة والغفران
فان فؤادی فی فراقه کمد
وذاب کبدی من نار الهجر والهیمان

عرضِ نخستین

جناب استادی "محسن طب" صاحب مرحوم و مغفور کو کتب نادرہ طبیہ سے بہت انس تھا۔ اسی بنا پر انجمن طبیہ یوپی کے اغراض و مقاصد میں ان کی فراہمی اور اشاعت رکھی گئی تھی۔ اتفاق سے ایکدن میں حاضر مطب جناب موصوف الصدر تھا۔ بعد فراغت کتب متذکرہ کا ذکر چھڑا۔ دیگر حاضرین کے بعد میں نے التصریف لمن عجز عن التالیف مشہور بہ زہراوی مؤلفہ ابوالقاسم خلف بن عباس زہراوی اندلسی مکتوبہ ۵۸۴ھ موجودہ اورینٹل لائبریری (کتب خانہ خدا بخش خاں) واقع بانکی پور پٹنہ صوبہ بہار۔ شعبہ نوادرات وغیرہ کے علاوہ اپنی مملوکہ چند چھوٹی چھوٹی قلمی کتابوں مثل ذخیرۃ العطار و الواح محمد بن زکریا رازی وغیرہ اور خاص طور پر رسالہ ہذا کی تہذیب و تصحیح کی بابت عرض کیا۔ جناب ممدوح ان کتابوں کے نام سنکر بہت خوش ہوئے۔ اور چند سوالات کے بعد بربنائے اختصار اس کی نقل کیلئے مجھے حکم فرمایا۔ چنانچہ اپنی واپسی ہردوئی کے بعد ہی اس کی نقل کر کے ارسال خدمت کر دی۔ مگر عجیب اتفاق کہ وہ نقل کوئی صاحب جناب

ممدوح کی میز سے اڑا لیگئے۔

ابھی تیسرا سال ہے کہ اجلاس سالانہ انجمن طبیہ یوپی منعقدہ لکھنؤ کے دوسرے دن ان ہی نوادرات طبیہ کا پھر ذکر آیا۔ جناب مرحوم نے مجھے نہایت افسوس کیساتھ اس نقل کی دست برد کا واقعہ بیان فرمایا۔ میں نے دوسری نقل کیلئے عرض کیا تو ارشاد فرمایا کہ نہیں، اب میں جب لکھوں اس وقت نقل کر کے بھیجنا۔

اس تذکرہ کے بعد رسالہ ہذا کی اشاعت کا خیال جو کہ قبل ہی سے تھا قوی ہو گیا۔ مگر سوء اتفاق سے اس کے بعد مجھے پے در پے مختلف بیماریوں نے گھیر لیا۔ سب سے اخیر میں مرض فائیلیریا حملہ آور ہوا جس کے کافی اثرات ابتک باقی ہیں۔ ماہ اپریل ۳۰ء میں مجھے یہ مرض لاحق ہوا ایلوپیتھی علاج کے سوا کوئی چارہ کار نہ تھا اسی کو اختیار کیا۔ جولائی سے جناب استادی موصوف الصدر مرحوم نے بعض اعراض صعبہ کی بناء پر اپنے علاج میں لے لیا۔ بزرگانہ شفقتوں اور مربیانہ عنایتوں کے باعث عین یکم رمضان المبارک کو مجھے دیکھنے ہردوئی تشریف لائے۔ اور بڑی توجہ کیساتھ بمواجہہ معالج مقامی مکرمی ڈاکٹر پنڈت راج نرائن صاحب پاٹھک ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف۔ رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر نبض و قارورہ اور دیگر حالات معائنہ فرما کر نسخہ مشروبا

تجویز فرمانے کے ساتھ خود ہی دوبارہ تشریف آوری کیلئے بھی ارشاد فرمایا۔ اس علاج سے خاطر خواہ نفع ہوا۔ دوبارہ تشریف آوری کے لئے بذریعہ کرمانی صاحب ڈپٹی کلکٹر حاکم تحصیل ہردوئی فراہمی موٹر کیلئے ارقام فرمایا تھا۔ اگر مرض درد گردہ لاحق نہ ہوگیا ہوتا تو ضرور شرفیاب فرماتے۔ مگر کیا خبر تھی کہ یہ آخری دیدار ہے۔ اجل ناگہانی نے دوبارہ عزت قدوم نصیب ہونے دی سے حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد ؎ روئے گل سیر ندیدیم بہار آخر شد

بہر حال جب جناب مرحوم کی توجہات سے غلبۂ مرض کم ہوا تو رسالہ ہذا یاد آیا۔ اور تعطل دماغی دور کرنے کیلئے اس کے ترجمے اور چند ادویات غیر مشہور مذکورہ رسالہ ہذا کی تحقیق و اضافہ کا داعیہ موجزن ہوگیا۔

چنانچہ ترجمہ تو نور چشم مولوی حافظ حکیم محمد ضیاء الدین احمد سلمہ سے کرایا۔ جس کا لقب بدر الراحۃ، انھوں نے تجویز کیا۔ اور تحقیق ادویہ کیلئے خود میں نے مفردات القانون شیخ الرئیس، تذکرہ داؤد ضریر الانطاکی، المعتمد للملک الاشرف صاحب الیمن از مطبوعات مصر ذخیرۃ العطار ابی سعید بن ابراہیم مغربی (خلاصہ مفردات ابن بیطار) اور اختیارات بدیعی مؤلفہ علی بن حسین انصاری مشہور بحاجی زین عطار سے مدد لیکر رسالہ کے آخر میں اس کا اضافہ مناسب خیال کیا تاکہ جس طرح بوجہ ندرت و ناواقفیت اور سہولت بدل کثیر التعداد دوسری مفید ترین دوائیں متروک الاستعمال

ہو گئی ہیں کم از کم ان سے تو اجنبیت و عدمِ واقفیت دور رہے۔ لہٰذا ان سے روشناس کرنا ضروری معلوم ہوا ہے۔

بارِ آمدست ابر سرِ دیوانگی ایم
تا آخر بہار بہ بینیم چہ می شود

رسالہ ہذا کا پہلا نسخہ جو مجھے ملا یا گھیر میں نکلا وہ قلمی نوشتہ ۱۲۱۹ھ ہے۔ اس کا مقابلہ مطبع نامی لکھنؤ کے مطبوعہ نسخہ ۱۲۱۳ھ سے کیا اور عبارتی اختلاف کو ظاہر کرنے کیلئے مواقع مختلف فیہ پر لون کشیدہ لکھکر نمبر ڈالدیئے۔ نیز قلمی کیلئے ق اور مطبوعہ کیلئے م علامتیں قرار دیکر ہر صفحہ کے آخر میں زیر خط کشیدہ سے ان کی وضاحت کردی۔

دوران تحقیق ادویہ میں کتاب ا سرار الطب القدیم مؤلفہ موسیٰ بن عبداللہ اسرائیلی یہودی ملقب بہ قرطبی مطبوعہ مصر کے مطالعہ کا اتفاق ہوا۔ یہ کتاب سلطان صلاح الدین غازی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کرنے کیلئے تالیف کی گئی تھی۔ اس میں بھی "برء الساعۃ" شامل ہے۔ مگر قرطبی نے جا بجا تصرف کر کے عبارتوں میں ایسا اختصار کر دیا ہے کہ الفاظ اصلی تبدیل ہو گئے۔ اس لئے اس سے اعتنا نہیں کیا گیا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ برء الساعۃ علیحدہ بھی مصر میں طبع ہوا ہے۔ مگر مجھے دستیاب نہیں ہو سکا۔

تحقیق ادویات کے سلسلہ میں طبیعت دوا کیلئے ط۔ قدر شربت کیلئے

ق۔ بدل کیلئے ب عام مروجہ مفرداتوں کی طرح اختیار کرنے میں سہولت ناظرین متصور ہوئی۔

اس قدر عرض کرنے کے بعد دو باتوں کیجانب ناظرین رسالہ سے انعطاف توجہ کا مستدعی ہوں۔ اول یہ کہ اس رسالہ میں بعض ایسی دوائیں بھی ہیں جنکا کھانا مذہبًا حرام ہونیکے علاوہ دیکھنے سے بھی طبیعت کو تنفر ہوتا ہے مثلاً علاج خوانیق میں خرء الکلب (براز سگ) اور تشبث علق میں ذباب یا قلار یا فلکے کے بھنگے) لہٰذا ایسی چیزوں کو گلحکمت کرکے خاکستر کرلینا چاہیئے۔ اس ترکیب سے علاوہ دفع نفرت کے قوی الاثر بھی ہوجائیں گی۔ یہی صورت خموری بھی ہے جو سرکہ ہوجانیکے بعد قابل استعمال ہوجاتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ بعض حضرات نسخہ جات قدیمہ بناکر استعمال فرماتے ہیں مگر خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہ ہونے پر انکی تکذیب کرتے ہیں لیکن کبھی ادویات کے اصلی و نقلی ہونے پر نظر نہیں فرماتے جو اکثر و بیشتر صحیح نہیں ہوتیں۔ اس لئے معالجین کو خاص طور پر قدیم نسخہ جات کی طیاری اور استعمال میں حتی الوسع اصل دوائیں اور بدرجہ مجبوری انکے صحیح تبدیل استعمال کئے بغیر تکذیب نہ کرنا چاہئے۔ وما علینا الا البلاغ

ہردوئی محلہ وہائٹ گنج
۱۱ جمادی الاخری سنہ ۱۳۰۷ھ

ناچیز محمد بہار الدین صدیقی
مستند تکمیل الطب لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الصانع القدیم
العلیم والصلوٰۃ و
السلام علی رسولہ
اکمل الاطباء محمد النبی الکریم
وعلی آلہ واصحابہ المھتدین
الذین یعالجون ویبرء فی الساعۃ
ابدان السقیمۃ والارواح العلیلۃ
بعلاج فیضان تصحیحھم و
تشخیصھم باشعۃ تجلیات
الالھیۃ وانوار النبوۃ المصطفویۃ
وحیروا العقول البشریۃ
بعون اللہ الملک العزیز
الحکیم

امابعد فیقول العبد
الضعیف المفتقر الی رحمۃ
ربہ القوی المعین المتمسک بحبل اللہ

تمام تعریفیں اس صانع ازلی کے
لائق ہیں جو حقائق اشیاء کا جاننے
والا ہے اور رحمت وسلامتی اس کے
رسول اکمل الاطباء نبی کریم محمد
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ان
راہبر صحابہ پر نازل ہو جو آن کی
آن بیمار اجسام، علیل ارواح کو
انوار نبوت مصطفویہ، وتجلیات
الٰہیہ کی شعاعوں سے بامداد واعانت
حکیم مطلق یعنی مالک وقادر جل وعلا
شانہ، اپنی تشخیص وفیض صحبت
وتوجہ سے صحتیاب فرما کر عقول
بشریہ کو متحیر بنا دیا کرتے تھے

بعد حمد وصلوٰۃ، بندہ ضعیف
وناتواں اپنے قوی مددگار پروردگار
کی رحمت کا محتاج، متمسک بحبل اللہ

المتين - ابو الكمال محمد بهاؤ الدين
الصديقي الگوپاموی قد حصلتني
مقالة وجيزة وعجالة نفيسة في
علم الطب المسماة "برء الساعة"
من تاليف الامام الهمام والحبر
القمقام الطبيب الفهام والحكيم
النحرير القرم في عهد الاسلام
جالينوس العرب ابي بكر الامام محمد بن زكريا
الرازي رحمه الله تعالى رحمة واسعة
ويغفره الله تعالى مغفرة ضاحكة
مستبشرة، من خزينة الكتب

المتین - ابو الکمال محمد بہاء الدین صدیقی
گوپاموی عرض دار ہے کہ مجھے ایک
مختصر مقالہ اور عجیب و غریب رسالہ
علم طب میں "برء الساعۃ" نام کا اس
فن کے جلیل القدر امام علامہ دوران
فہیم ترین طبیب عہد اسلام
جالینوس العرب ابی ماہر محمد بن زکریا
رازی کا اللہ ان پر اپنی وسیع
رحمت نازل فرمائے اور روز قیامت
کی خوش کرنے والی مغفرت سے
نوازے تصنیف کیا ہوا اپنے

جدي واجدي الحكيم العلام الفهام
غلام حسن خان الصديقي الگوپاموی
جعله الله تعالى قرارا في فراديس
الجنان ورياض الرضوان فوجدتها
حاملة على فوائد الجليلة وكافلة لمنافع

جد امجد حکیم غلام حسن خاں صاحب
صدیقی گوپاموی اللہ تعالی انکو
اپنے باغات رحمت میں ٹھکانا عطا فرمائے
کے کتب خانہ سے دستیاب ہوا
میں نے اس رسالہ کو بہترین فوائد

الجزيلة فاردت اشاعتها محلية
الطبع ليكون نفعها عاما وثمرها
نافعا فاذا انا فيه حصلتني رسالة
اخرى من المطبع النامي في بلدة
لكهنو مشتملة على رسالتين
عظيمتين، دقائق الحكمة
لارسطاطاليس، ورسالة
القصد للشيخ ابي علي بن سينا
البخاري رحمه الله الباري
مادام الايام والليالي فقابلت
بينهما فوجدت فيهما اختلافا
كثيرا بمقابلة احدهما بالاخرى
فهنا نا رتبت رسالة ثالثة بغاية
الحزم والاحتياط وجهدت فيها
ان لا يبقى من الخلط والاغلاط
بتوفيق الله تعالى عز و
جل، وادعوا من افضاله

پر شامل اور کثیر المنفعت دیکھکر
استفادہ و نفع رسانی عام کے
خیال سے اس کی اشاعت کا ارادہ
کیا۔ اسی عرصہ میں مطبع نامی لکھنؤ
کا ایک مطبوعہ مجموعہ ملا جس میں
دو بڑے اہم رسالے تھے ایک
دقائق الحکمۃ ارسطاطالیس کا
دوسرا رسالہ قصد مؤلفہ شیخ الرئیس
بو علی سینا بخاری (خدا ان پر اپنی
دائمی رحمت نازل فرمائے) ان
کیساتھ بربنا السباعۃ تیسرا رسالہ
تھا میں نے اپنی قلمی اور اس مطبوعہ
رسالہ کا باہمی مقابلہ کیا تو بڑا اختلاف
پایا۔ بالجملہ ان دونوں کے مقابلہ
سے ایک تیسرا پیش نظر رسالہ
انتہائی احتیاط اور توجہ کیساتھ
مرتب کیا اور اغلاط و بیجا اختلاط

ان یعفوا لزلل و یسد الخلل، و یجعلها نافعة لجمیع الطالبین والمستفیدین الی یوم الدین و اخر دعونا ان الحمد لله رب العلمین

ثم ههنا اشرع بترجمة المؤلف رحمه الله تعالی فاعلم ان الطبیب الماهر ابوبکر محمد بن زکریا الرازی هو من اهل الری کان فی اول امره ضاربًا بالعود، ثم اکب علی کتب الحکمة من علی بن حسن ربن الطبری و

سے حتی الوسع بچنے کی کوشش کی اللہ کی توفیق شامل حال رہے اسکے فضل کے سہارے دست بدعا ہوں کہ میری لغزشات کو معاف فرمائے اور اختلاط سے محفوظ رکھکر قیامت تک طالبین و مستفیدین کیلئے اسکا نفع عام فرمائے۔ دعاؤں کا پروردگار کی حمد ہے۔

مؤلف رحمۃ اللہ علیہ کے مختصر حالات زندگی

معلوم ہو کہ طبیب ماہر ابوبکر محمد بن زکریا رازی شہر رے کے رہنے والے تھے۔ ابتدائی عمر میں رباب بجایا کرتے تھے۔ آخر میں حصول علم کیطرف متوجہ ہوئے علی بن حسن ربن الطبری مؤلف

وغیرهم وعاً فی بنفسه صناعة الحل (التحلیل) والکیمیاء، فاستنبط کثیراً من المرکبات الکیمیائیه مثل زیت الزاج (الحامض الکبریتی)، والکوحل (الغول (الاسبرتو)، وغیرهم.

وکان مقیم بالتری، و قد بیسکن، والاغلب ان ببغداد، ویسیح بین البلدان، والف فی الطب والحکمة وغیرهما کتباً کثیرة اکثر من مائتین (۲۰۰ مولف (۱)، ومن کلامه مهما قدرت ان تعالج بالاغذیة لا یعالج بالادویة ومهما قدرت ان یعالج

فردوس الحکمۃ) وغیرہ۔ اساتذہ کی خدمت میں حاضر ہو کر علم حکمت وطب کی تحصیل کی۔ فن تحلیل الاشیاء اور کیمیا پر اپنی عمر صرف کر دی بہت سی کیمیاوی مرکبات مثل تیزاب، گندھک، الکحل اسپرٹ وغیرہ کی ایجاد کی۔

رے میں مقیم رہنے کے بعد نظر برحالات زیادہ قیام بغداد میں رکھا شہروں شہروں کی سیاحت بھی کی۔ علم طب اور حکمت وغیرہ میں بیشتر کتب جنکی تعداد دو سو تک ہوتی ہے تصنیف کیں۔ ان کا مقولہ ہے کہ جب تک غذا سے علاج ہو سکے دوا سے تدارک نہ کیا جائے اور جہاں تک ایک ہی مفرد دوا سے معالجہ ممکن ہو مرکب دوا استعمال

بن واء مفرد فلا یعالج بادویۃ مرکبۃ وکان اشتغاله بالطب بعد الاربعین من عمرہ (۱) توفی فی سنۃ عشر وثلثمائۃ او احد عشر وثلثمائۃ واللہ اعلم بالصواب۔

نہ کی جائے۔ اپنی عمر کے چالیس سال بعد طبابت اختیار کی اور ۳۱۰ھ یا ۳۱۱ھ میں وفات پائی۔

(۱) بحرالجواہر لمحمد بن یوسف الھروی ص مطبعۃ نامی لکھنؤ ۱۲

برء الساعة

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رب یسر ولا تعسر وتمم بالخیر

الحمد للہ کما ھو لہ وھو
مستحقہ والصلوٰۃ علی انبیاءہ

مقدمہ

امابعد۔ فانی کنت
عند الوزیر ابی القاسم
عبد اللہ[1] فجری بحضرتہ
ذکر شئی من طب وبحضرتہ
جماعۃ فمن یدعیھا۔ فتکلم
واحد منھم فی ذلک بمقدار علمہ بالغ
حتی قال بعضھم ان العلل من المواد

بُرء السّاعۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پروردگارا آسان فرما دشوار نفرما
اور بھلائی کیساتھ اختتام کی توفیق
عطا فرما۔ تمام تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے جیسی اس کی لائق ہے اور
وہ ہی مستحق تعریف ہے اور رحمتیں
اس کے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام
پر۔ امابعد میں ایکدن ابی القاسم
بن عبید اللہ وزیر کے پاس تھا اور
وہاں چند اور لوگ بھی تھے جنہوں
نے طب کا تذکرہ شروع کیا۔ کسی
نے کوئی دعویٰ کیا اور بقدر بساط علم
اسپر اظہار خیال کیا۔ کسی نے کہا کہ
امراض اگر ایسے مواد سے پیدا ہوں

[1] وزیر المتوکل۔ وذکر فی کتاب عیون الانباء فی طبقات الاطباء ان ھذا الکتاب
الف لہ صفحہ ۳۰۱ ج ۱ وایضاً ذکرہ واحسبہ عبید اللہ بن یحییٰ فہرس کتاب المذکور صفحہ ۱۹۱

قد اجتمعت علی مرور الایام
والشهور فیداوی طول المدة
حتی برء العلیل فادعیت عند
الوزیر من العلل ما یجتمع فی ایام
وھو یبرء فی الساعة۔

فتعجبوا من ذلک فسالنی
الوزیر ان اؤلف فیه
کتابا مشتمل علی العلل التی
یبرء فی الساعة فبادرت
الی منزلی والفت ھذا
الکتاب واجتھدت فیه وسمیته
"برء الساعة" ان اللہ تعالی ھو
الموفق للصواب وھو حسبنا و
اعلم ان ھو شانی فی تالیف
ھذا الکتاب ان اذکر العلل التی
من الفرق الی الغدم ولیس

ہوں جو زمانہ دراز سے پیدا ہو رہا ہو
اسکا علاج دیر طلب ہوگا اور بدیر
صحت ہوگی۔ میں نے وزیر کے سامنے
دعوی کردیا کہ جو امراض ایک مدت
میں پیدا ہوتے ہیں ان میں سے بعض
گھڑی بھر میں زائل ہو سکتے ہیں۔
سب لوگ میری اس بات پر متعجب
ہو گئے۔ وزیر نے مجھسے ایسے امراض
پر جو گھڑی بھر میں اچھے ہو سکتے ہوں
ایک کتاب لکھنے کا مطالبہ کیا میں
اپنے مکان لوٹ کر آیا اور یہ کتاب
بسعی تمام بنام برء الساعۃ لکھی
اللہ ہی بھلائی کی توفیق دینے والا
ہے اور ہمارا کافی و بہترین نگہبان ہے
معلوم ہو کہ جی تو یہ چاہتا ہے کہ اس
کتاب میں سر سے پیر تک کے امراض
ذکر کروں۔ مگر چونکہ ہر مرض گھڑی

كل العلل يبرء في الساعة لو احزة
فلاجل ذلك ذكرنا عضوا و
تركنا اعضاء كثيرة و قدمت
ذكر ما يجوزان يبرء في الساعة
انشاء الله تعالیٰ -

فصل في الصداع -

اذا كان في مقدم الراس مائل
الجبهة فان كان ذلك من فضل
الدم فعلاجه ان يخرج شئ من
الدم اما بالحجامة او بالفصد فانه
يسكن على المكان او يشم شيئا
من الافيون المصري الجيد و يجعل
في انفه و اصداغه او يوخذ
شيئا من العناب و شرابه
او يوخذ شيئا من مرقة العدس
او يتناول شيئا من الكزبرة اليابسه
وان كان ذلك في وسط الدماغ

فانه يسكن على المكان

بھر میں دفع نہیں ہو سکتا اس لئے کسی
عضو کو ذکر کیا اور کسی عضو کو چھوڑ دیا
اور صرف ان ہی امراض کے ذکر پر
اکتفا کیا جو گھڑی بھر میں دفع ہو سکتے
ہیں بمشیت الہی۔

فصل درد سر کے علاج میں۔

درد سر اگر سر کے اگلے حصہ میں مائل
بہ پیشانی خون کی زیادتی سے ہو تو
اس کا علاج یہ ہے کہ فصد یا پچھنوں
سے خون نکلوا دے درد فوراً بند
ہو جائیگا۔ یا افیون مصری خالص
و عمدہ سونگھے اور کنپٹی و ناک میں
لگائے۔ یا عناب و شربت عناب
پئے۔ خواہ مسور کا شوربا یا خشک
دھنیا (کشنیز) چبائے یا کھائے
درد فوراً بند ہو جائے گا۔
اور اگر وسط دماغ میں درد ہو جو

ما بين الخطة و المقدمة عبارة قال البرجيل لما ذكر صفا ثم

له خطه و مقدمة كا حصا في الرسالة القاسمية التي ذكرناه في البيمارستان في الرسالة القلبية ما

وذلك دلیل الحرارة فیکون علاج ذلك بان یبل خرقة کتان بدهن الورد وخل خمر ویوضع علی الراس اوبل خرقة بدهن الورد ولبن الجاریة ویوضع علی الراس فان ذلك یسکن علی المکان او یدلك اسفل قدمیه بدهن البنفسج او ملح فانه یسکن علی المکان اویشم نیلوفر ویاکل من لب الخیار الذی قد وضع فی خل ثقیف اویتناول من الربوب الحامضة التی من شانها اطفاء الصفراء فانه یسکن فی الوقت انشاء الله تعالی وان کان الصداع فی موخر الدماغ مما یلی القفحل وقفان

باشه العلة من الصلبة

حرارت دلیل ہے اس کا علاج یہ ہے کہ پارچہ کتان کا ایک ٹکڑا روغن گل و سرکہ شراب میں ترکر کے رکھے یا روغن گل و شیر زن میں ترکر کے مقام درد سر پر رکھے اسی وقت درد جاتا رہیگا۔ یا پیر کے تلوؤں میں روغن بنفشہ کی نمک ملاکر مالش کیجائے تو فوراً سکون دیتا ہے یا نیلوفر سونگھے اور مغز خیار سرکہ میں پروردہ کرکے کھائے۔ یا ایسے ترش ربوب جو حرارت صفرا کو بجھا دیتے ہیں استعمال کرے انشاء اللہ فوری سکون ہوگا۔ اور اگر درد سر کے پچھلے حصہ میں ہو جو گدی سے ملا ہوا ہے تو یہ بلغم کے اثر سے ہوگا۔ اس کا علاج یہ ہے

ان یتقی العلیل بالسکنجبین و ماء الفجل ویشرب علیه ماء الشبت حتی ینقی بکل ما فی جوفه من البلغم ویجتهد ان یکون ذلک فی الماء الحار[1] فانه یسکن علی المکان او یتناول شیئاً من الاهلیلج الکابلی المربی والبلیلج المربی[2] فانه یسکن علی المکان او یغرغر بایارج فیقرا فانه یبرء فی الوقت ان شاء اللہ تعالی۔

کہ مریض آب مولی اور سکنجبین سے قے کرکے اوپر سے آب سویا پئے تاکہ پیٹ سے سب بلغم خارج ہوجائے مگر یہ خیال رکھے کہ آب سویا گرم ہو فوراً سکون ہوجائیگا۔ یا ہلیلہ کابلی اور بلیلہ مربی استعمال کرے اس سے بھی فوری سکون ہوگا۔

بایارج فیقرا سے غرغرہ کرے اس سے بھی انشاء اللہ تعالی فوری سکون ہوگا

فصل فی ھیجان العین من المشی فی الشمس۔ علاجہ ان یشوا الافیون المصری ویطلی بہ العین۔ وقد یکون ذلک بعقب جلوس عند النار فان کان بعقبہ یتناول شیئاً من

فصل دھوپ میں چلنے کیوجہ سے آنکھ اٹھ آنیکے علاج میں۔

افیون مصری سونگھی جائے اور اسی کا لیپ آنکھوں پر کیا جائے۔ کبھی آگ کے پاس بیٹھنے سے بھی آنکھ اٹھ آتی ہے ایسی حالت میں بلغمی

ف (۱) ماء حار مرا
ف (۲) والاھلیلج المربی (ق)

الطعام البلغم او اکتحل شیئاً من الهلیلج الکابلی فانه یبرء علی المکان۔

فصل فی الزکام۔

یکون علاجه التی هو اصعب العلل فی ساعة واحدة وذلك بان یامر العلیل ان یصب علی یافوخه ماءً حاراً شدید الحرارة فانه اذا احس بتلك الحرارة علی دماغه برء فی ساعة ویکون علاجه ایضاً یوخذ خرقة کتان فیحمی علی النار ویوضع علی یافوخه فاذا احس بالحرارة یسکن فی الوقت وحده ان شاء الله تعالیٰ۔

فصل فی وجع الاسنان۔

علاجه ان یامر العلیل ان یوخذ حبتین او ثلثة من مویزج ویلفها بقطنة ویبلها بماء ویدق بین

(بارد) اشیا کھائی جائیں یا ہلیلہ کا سرمہ لگایا جائے فوری فائدہ ہوگا

فصل زکام کے علاج میں۔

زکام جو سخت ترین مرض ہے اس کا علاج گھڑی بھر میں ہو جاتا ہے مریض سے کہا جائے کہ تیز گرم پانی تالو پر بہائے جب پانی کی گرمی سے دماغ گرمائیگا فوری سکون ہو جائیگا یا پارچہ کتان کا ٹکڑا سینک کرکے گرم گرم تالو پر رکھا جائے جب گرمی محسوس ہونے لگے گی انشاء اللہ تعالیٰ فوری سکون ہو جائے گا

فصل دانتوں کے درد کے علاج

دو تین دانے مویزک کے روئی میں لپیٹ کر پانی سے تر کرلیں۔ اور ایک پتھر پر رکھکر دوسرے پتھر

ف (۱) یسکن فی الحال۔ م۔۱۲۔ ف (۲) یاخذ۔ ق۔

حجرین ویضعہ علی السن العلیل
فانہ یسکن علی المکان او یاخذ (ن۱)
وزن قیراط من سکر العشر
ویلف فی قطنۃ ویجعل علی الضرس
فانہ یسکن ویبرء وقد یفعل
شیئاً کثیراً من الغالیۃ والقطران
والکی بالنار۔

فصل فی قلع الاسنان بغیر
حدید۔ یاخذ عاقر قرحا فیضع
فی خل خمر شہراً حتی یلین و یصیر
مثل العجین ثم اجعلہ علی ای
ضرس شئت فانہ یقطعہ فی
الوقت او یوخذ (ن۲) ماء ورق التوت
الصیفی ویجعل فی الشمس فی جام
ویجمدہ ووضع علی الضرس

سے خوب کوٹیں اور متاثر دانت پر
رکھیں فوراً سکون ہو جائے گا۔
یا تین رتی شکر مدار (آگ) روئی میں
لپیٹ کر دانت پر رکھ لی جائے
فوراً سکون دیگی۔ اور کبھی غالیہ
(خوشبوئی مرکب) اور آب درخت
الکجل (قطران) اور آگ سے داغ
دیدینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے

فصل بغیر آلہ دانت اکھاڑنے میں
عاقر قرحا شراب کے سرکہ میں ایک
مہینہ تر رکھی جائے وہ نرم ہو کر
مثل گوندھے ہوئے آٹے کے ہو جائے
گی۔ جس دانت پر چاہو رکھ دو۔ فوراً
اکھڑ جائیگا۔ یا توت صیفی کے پتوں
کا پانی کسی جام میں بھر کر دھوپ میں
اتنے عرصہ تک رکھیں کہ وہ منجمد

نیقلعه[1] فی الوقت۔

فصل فی البخر۔ یوخذ زبیب طائفی او بزوری جید ویدق مع اطراف الآس الرطب ثقاً ویجعله بنادق[2] ویتناوله فانه یسکن معنی[3]

فصل فی الخوانیق۔ علاجه ان یغرغر برب التوت[4] مع خرء الکلب فانہ یسکن فی الوقت۔

فصل فی العلق۔ اذا تشبث فی الحلق۔

علاجه ان یتغرغر بالخل او یوخذ دخان دخان درہم من الذباب الذی[5] یکون فی الباقلا ویدق ویخل فی خل خمر ویتغرغر به فانه ینحدر[6] فی الوقت

ہوجائے جس دانت پر لگائیں فوراً اکھڑ جائے گا۔

فصل گندہ دہنی کے علاج میں
کشمش طائفی یا بزوری عمدہ برگ آس کیساتھ کوٹ لیں اور گولیاں بناکر کھائیں فوراً اثر کریگی

فصل خناقون کے علاج میں
رب توت اور براز سگ (خاکستر مثل سرطان) کے غرغرہ سے فوری سکون ہوتا ہے

فصل حلق میں جونک چمٹ جانے کے علاج میں۔
صرف سرکہ (خالص سے) یا باقلا کے اندر کے بھنگے بقدر ۲ ماشہ پیسکر سرکہ شراب میں ملاکر غرغرہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً جونک

ف (۱) فیعملہ۔ ق ف (۲) یجعل نبا۔ م ۲ ف (۳) یزول البخر۔ ق۔ ۱۲ ف (۴) برب السوس۔ ق۔ ۱۲ ف (۵) لب الذی۔ ق ۱۲ ف (۶) ینحل۔ ق ۱۲

انشاء اللہ تعالیٰ

فصل فی الشقیقہ علاجہ

ان یبخر بعرطنیسا فانہ یبرء فی الوقت انشاء اللہ تعالیٰ فان کان ذلک مع اللقوہ عولج بان یوخذ کف من الشعیر و یدق و یوضع تحت الجب حتی یقطر علیہ الماء ویلین (۱) ثم یوخذ ویعصر من مائہ نصف رطل ویقطر ویغلی ثم یوخذ ویوضع علی النار و یقطر علیہ (۲) ماء ثم یوخذ معہ دانق اشق و دانق جاؤشیر ویسعط من ذلک اجمع وزن دانق الی دانقین فان حدث من ذلک وجع الراس صبت علے

چھوٹ جائے گی۔

فصل آدھی شیشی کے علاج میں

عرطنیسا کی دھونی دی جائے انشاء اللہ تعالیٰ فوری نجات ہوگی۔ لیکن اگر یہ درد لقوہ کی حالت میں ہو تو بقدر ایک کف دست جو کوٹ کر ایسی گھڑونچی کے نیچے رکھیں جس سے برابر پانی ٹپکتا رہتا ہو اور جو تر ہو کر بالکل نرم ہو جائیں۔ پھر ساڑھے سولہ تولہ پانی اس سے نچوڑ کر مقطر کرلیں اور یہ نچوڑے ہوئے جو آگ پر چڑھا کر مذکورہ بالا پانی اس پر ٹپکاتے رہیں یہانتک کہ سب پانی ختم ہو جائے بعد ازاں اشق و جاؤشیر ۶-۶ رتی ملا چھ سے بارہ رتی تک ناک میں ملیں اگر اس سے درد سر پیدا ہو جائے

نسخہ (۱) یاخذ - ق - ۱۲ - نسخہ (۲) یطرح - م - ۱۲

راسه ماء بارد شتاء کان او
صیفا فانه یذهب فی الوقت

فصل فی الصّرع علاجه

ان یوخذ افتیمون وعاقرقرحا
واسطوخودوس وبسفایج
یدق وینخل ویعجن بزبیب طائفی
ویتناول منه مثل الجوزة قبل النوبة
فانه یدفع الصرع فی ذلک الاسبوع

فصل فی امراض السمع۔

الدوی والطنین فی الاذن۔
علاجه ان ینقع(۱) الافیون الجید ماءً
ویقطر فی الاذن فانه یسکن
فی الوقت

فصل فی الرعاف۔ علاجه

تو ٹھنڈا پانی سر پر ڈالیں چاہیے
موسم سردی کا ہو یا گرمی کا درد
فوراً زائل ہو جائے گا۔

فصل مرگی کے علاج میں:
افتیمون و عاقرقرحا و اسطوخودوس
و بسفایج کوٹ چھانکر کشمش طائفی
میں گوندھ لیں اور ایک جائفل کی
برابر دورہ سے پہلے کھلائیں۔
انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ میں مرگی
دفع ہو جائے گی۔

فصل کان کی مختلف آوازوں اور
بھنبھناہٹ کے علاج میں۔
عمدہ اور خالص افیون پانی میں
گھول کر کان میں ٹپکائیں۔ فوراً سکون
ہو جائے گا۔

فصل نکسیر کے علاج میں

حت (۱) بھگو دیں - ق - ۱۲

ان ينفخ في انفه شيئا من شب يماني[۱]
ويوضع محجمة بالنار على الجانب الذي[۲]
يرعف فيه فانه كان ابلغ ويسكن في الوقت[۳]

فصل البواسير علاجه

تبخر وزن دانق توت شامي فانه
يسكن في الوقت وان عمل حب
ويطرح وزن دانق مقل كان
ابلغ منه يسكن الوجع في الوقت

فصل في النواصير علاجه

ان يذر عليه النوتيا الاخضر
فانه يقطع المدة على المكان..

فصل في الجراحات العتيقة

العسيرة التي يكون منذ سنة
او اكثر يوخذ من السمن البقري
الذي اثنين سنة يعمل فتيلة.

پھٹکری (بریاں) کا ناک میں نفخ
کرنا اور سمت نکسیر میں بارے
یا گلاس کا لگانا فوری سکون دیگا۔

فصل علاج بواسیر میں۔

ایک دانق (۶ رتی) توت شامی کی
دھونی دیں اس سے فوری تسکین ہو گی
اور اگر اسی قدر مقل شامل کر کے
گولی بنالیں تو زیادہ بہتر اور درد
کیلئے فوری سکون بخش ہوگا۔

فصل علاج نواصیر میں۔

طوطیائے سبز کا ذرور کریں مواد
فوراً بند ہو جائے گا۔

فصل ایک سال یا برسوں کے
پرانے عسر الاندمال زخموں کے
علاج میں۔

دو سالہ کہنہ گائے کا گھی ردئی کی

ن(۱) في الانف - ن ۱۲ ن(۲) البحث الذي - م ۱۲ ن(۳) من عفا - م ۲۰

من قحض و يغمض منه و يضع

فى القعر(۱) فانه يقطع المدة فى

فى الرفق(۲) و يكون تمام التيام

الجرح و التحاما فى ثلاثة ايام بعد العلاج

فصل فى الجراحات الطويلة

علاجه ان يوضع عليها صمغ

البلوط و اهليلج الكابلى مسحوقا

مثل الكحل و ماء الكافور ثم يمسه

بدهن و عسل اللبنى فانه يسكن

فى الوقت۔

فصل فيما يذهب الوجع من الاعضاء من الضربة والسقطة۔

ان يوخذ اقاقيا و صبر و ماش و

مغاث و طين ارمنى يدقا لجميع

و يبل بماء الآس و يطليه بريشة

فانه يسكن الوجع فى الوقت و

يذهب الخضرة التى تولدت

بتی میں لت کر کے زخم میں رکھیں مواد

فوراً بند ہوگا اور زخم صاف ہوکر علاج

کے تیسرے ہی دن بالکل پور ج

جائیگا۔

فصل بڑے زخموں کے علاج میں

بلوط کا گوند۔ ہلیلہ کابلی سرمہ کیطرح

باریک پیسکر کافور کے پانی میں

ملالیں اور کسی تیل یا شہد یعنی اس

میں حل کر کے زخم پر لگائیں۔ فوراً

صحت ہوگی۔

فصل چوٹ کیوجہ سے درد اعضاء کے علاج میں۔

اقاقیا۔ صبر۔ ماش۔ مغاث۔

گل ارمنی۔ سب کو کوٹ کر برگ

آس کے پانی میں ملاکر ضماد کریں

درد فوراً بند ہوجائے گا اور اس جگہ

جو نیل یا سبزی آگئی ہوگی۔

ن (۱) الجوف۔ ق ۱۲۰ ن (۲) الخراجات الطویلہ ق ۱۲۰ ن (۳) فی الوقت۔ ق ۱۲۰

منه

فصل فی حرق النار - قد
یعرض من حرق النار وجع شدید
وکرب عظیم علاجه ان یوخذ
مرداسنج اصفهانی ونوره وورد
مطحون وحنا من کل واحد جزء
ید فی الجمیع ثم یبل العدس
بدهن الورد الخالص ثم یذر (۱)
الدواء علیه فانه یسکن فی الوقت
یکون تمام البرء فی اقل من ثلثة ایام
فصل فی خروج المقعد - علاجه
ذلک ان یوخذ ظلف شاة وقرن
فیحرق ذلک ویدق وینخل و
یخلط معه جفت بلوط وشب
یمانی وجلنار وعفص وورد
مطحون وقشور الرمان وآس

وہ بھی جاتی رہے گی۔
فصل آگ سے جل جانے کے
علاج میں۔
اگر درد شدید اور بے چینی زیادہ
ہو تو مرداسنگ اصفہانی۔ چونہ
پسے ہوئے گلاب کے پھول اور
مہندی کا ہموزن لیکر کوٹ لیں اور
زخم کو خالص روغن گل سے تر کر کے
چھڑکیں فوری تسکین ہوگی اور تین
یوم میں صحت کامل ہو جائے گی۔
فصل کانچ نکلنے کے علاج میں
بکری کے کھر اور سینگ جلا کر
کوٹ چھان لیں اور اس میں
جفت بلوط پھٹکری۔ گلنار۔ مازو
گلاب کے پھول پسے ہوئے انار
کے چھلکے۔ برگ آس خشک

ن: (۱) ینثر - ق - ۱۲

رطب منکلوا حد جزء و یطبخ بماء قلیل حتی یخرج قوته و یقعد فیه الصبی فاذا اخرجت المقعدة ضربه ثم یردہ فانه یثبت علی الوقت ولا یخرج من بعدہ ان شاء اللہ تعالیٰ

فصل فی القولنج - علاجه ان یوخذ من المعجون الملکی وزن دانق فانه یسهل فی الوقت او یوخذ حنظله فیستخرج شحمها یغمس و یلط بید حتی یصیر مثل الحمصة و یعمل منه فتیله و یمر العلیل ان یحمله فانه یبرء فی الوقت من غیر ان یحتاج الی کرب و مغص۔

فصل فی المغص فی الجوف.

ہموزن لیکر تھوڑے پانی میں اتنا جوش کریں کہ دواؤں کی قوت اس میں آجائے پھر اسکو چھان کر مریض لڑکے اس میں بٹھلائیں اگر اسی حالت میں کانچ نکل آئے۔ باہر نکال لیں اور پھر دب جانے کے بعد بٹھادیں اسی وقت کانچ اپنی جگہ آجائے گی اور پھر انشاءاللہ تعالےٰ نہیں نکلے گی۔

فصل دردِ قولنج کے علاج میں معجون ملکی ۲ رتی کھلائیں فوراً دست لائے گا۔ یا تخم حنظل دہو کر ہاتھ سے اتنا ملیں کہ مثل نخود (چنے) کے ہوجائے اس کا فتیلہ یا بتی بنا کر مبرز میں حمول کریں بغیر کرب و بیچینی کے فوراً درد میں سکون ہوجائے گا

فصل پیٹ کی اینٹھ و مروڑ کے بیان میں

وعلاج ذلك القبض ان یوخذ کف من کزبرۃ یابسة و فلفل و کمون وکرو یا کف من صعتر و کف انجدان وکف حب الرمان ویطبخ جیدا حتی یستوی و یوخذ من مائه نصف رطل ویصب علیه اوقیه مری[1] ویضرب و یشرب فانه یسکن فی الوقت۔

اصل علاج اس قبض کا یہ ہے کہ ایک کفدست خشک دھنیا۔ مرچ سیاہ زیرہ سیاہ۔ زیرہ رومی اور ایک کفدست صعتر و انجدان۔ اور انار دانہ لیکر خوب جوش دیں کہ سب یکذات ہو جائیں اس میں سے سو تولہ ساڑھے دس ماشہ لیکر ڈھائی تولہ مری ملاکر اور چھالیں اور استعمال کریں اسیوقت تسکین ہو جائے گی۔

فصل فی الخلفه ینفع فیه بان یضمد البطن کصندل وکافور وماشاهفرم وهو الریحان ویطلی حوالیه ویعطی[2] اقراص الکندر الذی ذکرنا فی المنصوری فی باب الخلفه۔

فصل خلفہ (اسہال معدی) کے علاج میں۔

صندل۔ کافور آب برگ ریحان میں پیسکر شکم پر ضماد کریں اور قرص کندر جس کا نسخہ کتاب منصوری باب الخلفہ میں مذکور ہوا ہے کھلائیں

فصل فی زحیر الصبیان۔

فصل بچوں کی پیچش کے علاج میں

(1) من المری۔ م۔ ۱۲۔ (2) یطلی اقراص بدهن الکندر ۷۔ م۔ ۱۲

یوخذ من حب الرشاد مثقال
ویطرح علیہ ثلثۃ مثقال کمون
کرمانی و یداق وشعل ویعجن
بسمن بقر (۱) ویسقی بلبن امہ
فانہ یبرء فی الوقت۔

فصل فی خلفۃ الصبیان

یسقی انفحۃ جدی بلبن امہ
فانہ یسکن فی الوقت
انشاء اللہ تعالیٰ۔

فصل فی عرق النساء۔

وھذہ علۃ عظیمۃ کثیرۃ
الخطر یتلف منہ الخلق لقلۃ
معرفتھم بھا ویکون ذلک
فی جانب الوحشی من طرف
العصعص الی القدم ولقد

تخم ترہ تیزک ساڑھے چار ماشہ
اور زیرہ کرمانی ساڑھے تیرہ ماشہ
کوٹ کر گائے کے گھی میں ملا کر
معجون سا بنالیں اور ماں کے دودھ
کیساتھ کھلائیں فوری سکون ہوگا۔

فصل بچوں کے اسہال معدی کے علاج میں۔

بکری کا پنیر ماں کے دودھ کیساتھ
دیں انشاء اللہ فی الفور نفع ہوگا۔

فصل درد عرق النساء (رانگھن) کے علاج میں۔

یہ بڑا سنگین اور خطرناک مرض
ہے ناواقفیت کیوجہ سے لوگ
اس میں ضائع ہوجاتے ہیں یہ
مرض پنڈلی کی ہڈی میں بیرونی

ف (۱) سمن بقر عتیق۔ ف ۱۲

كان الاجود ان يكون القول منه[1]
قولا بليغا غير الحد[2] ان لا يتجاوز
غرض كتابنا هذا فقلنا فيه
بالايجاز وان كان بليغا في
منفعته ۔

علاجه ان يوخذ درهم صبر
سقوطرى ومثله اهليلج اصفر[3]
ومثله سورنجان يدق وينخل و
يعمل حبا ويتناول فانه يسهل
خمسة الى سبعة برء في الوقت
ولقد عالجت شيخا بقى عليه
هذه العلة سنين لم يمكنه
النهوض بتة ولا التقلب من
جانب الى جانب فبرء في الوقت
وخرج باذن
الله تعالى

جانب لاحق ہوتا ہے ضرورت تو یہ
تھی کہ اسپر بوضاحت لکھا جاتا۔
مگر چونکہ کتاب کی غرض فوت ہونے
کا احتمال ہے اس لیے بہت اختصار
کیساتھ نفع بخش صورت میں
کہتا ہوں کہ اس کا علاج یہ ہے
کہ ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری
اتنی ہی زرد ہڑ اسی قدر سورنجان
کوٹ چھانکر گولی بنالیں اور کھلائیں
پانچ سے سات تک دست لائے
گی اور فوراً سکون ہوجائے گا۔
میں نے ایک بڈھے کا علاج کیا
ہے کئی برس سے اسی مرض میں
مبتلا تھا نہ اٹھ بیٹھ سکتا تھا
اور نہ ایک طرف سے دوسری
طرف کروٹ ہی بدل سکتا تھا

ن (۱) ای يقول قولا بليغا ۔ ق ۔ ۲ ۔ ن (۲) ان يجب ۔ ف ۔ ۲ ۔ ن (۳) هليلج اخضر ۔ م ۔ ۲ ۔

فصل فی الاعیاء والتعب

وقد یکون الرجل یمشی فراسخ
نحو عشرۃ او اکثر فینالہ من
ذلک تعب وجمود فی مفاصل
ولا یمکنہ النهوض علاجہ
ان یبل اطرافہ واظفارہ
بای دھن کان فانہ یسکن
فی الوقت ویمکنہ ان یمشی
مثلہ باذن اللہ تعالی
وانفع منہ ان یوضع
الرجل (۱) فی الماء البارد ان
کان صیفا وان کان شتاء
ففی الماء الحار شدید
الحرارۃ ولیکن (۲) الی رکبہ

فوراً اچھا ہو گیا اور خدا کے حکم سے
نکل کھڑا ہوا۔

فصل تکان اور ماندگی کے علاج میں

کبھی انسان دس پندرہ میل پیدل
چلتا ہے تو اسے تکان آجاتا ہے
اور جوڑ اکڑ جاتے ہیں اٹھنا بیٹھنا
دشوار ہو جاتا ہے۔ علاج اس کا
یہ ہے کہ ہاتھوں پیروں اور
ناخنوں پر کسی تیل کی مالش کی
جائے فوراً سکون ہو جائے گا اور
انشاء اللہ اس کو پھر اتنا ہی چلنا
آسان ہو جائے گا اور اس سے
زیادہ نفع بخش یہ ہے کہ پیروں
کو گرمیوں میں ٹھنڈے پانی میں
رکھے اور جاڑوں میں گرم پانی
میں جو کہ گھٹنوں تک ہو مگر سر اور

ن (۱) یقوم ۱۲ - ن (۲) فلیکن - ق ۱۲

ولا یصب علی راسه ولا علی یدیه[2] فانه یذهب لاعیا فی دقته

فصل فی حکة بالاطراف۔ اذا عرض له حکة فی الشتاء واذا هو غسل یدیه بالماء البارد علاجه ان یوخذ ماء شدید الحرارة ویطرح فیه کف ملح ولیضع اطرافه فیه ساعة فانه یسکن فی الوقت۔

واذا قد تناول علی قعدنا فنقول لاحول ولا قوة[2] الا بالله العلی العظیم

تمت

ہاتھوں پر ہرگز نہ ڈالے اس سے تکان فوراً زائل ہوجاتا ہے۔

فصل ہاتھوں پیروں کی خارش کے علاج میں

اگر سردیوں میں ہاتھ پیر ٹھنڈے پانی سے دھونے کے سبب سے خارش پیدا ہوئی ہو تو اس کا علاج گرم پانی میں نمک ملاکر دھارا دینا اور ہاتھ پیر ایک ساعت تک اس پانی میں رکھنا ہے۔ اس سے فوری سکون ہوگا۔

(۱) (۲) علی بدانه۔ ق ۱۲ ت (۲) هذه العبارة فی نسخة المطبوعة ۲

تحقیق بعض ادویہ مفردہ و مرکبہ مذکورہ رسالہ برد الستا

(۱) افیون المصری :۔ مذکور علاج صداع و آشوب چشم ط۔ حی ۳۔ ق ۱۔ رتی سے ۴ رتی تک ب۔ بیروج دو چند وزن۔ مفردات القانون۔ ذخیرۃ العطار	عصارہ خشخاش سیاہ شمو گا مسموم نافع درد سر بوجہ احراق شمس و حرارت بدنی وغیرہ
(۲) انجدان۔ مذکور در علاج مغص۔ ط۔ حی ۳ در ق ۳۔ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ ب کمون کرمانی۔ مفردات مفردات القانون۔ تذکرہ داؤد انطاکی۔ المعتمد۔ اختیارات بدیعی۔ ذخیرۃ العطار۔	برگ درخت حلتیت (انگوزہ ہینگ) حلتیت اسکا گوند ہے درخت انجدان دو قسم کا ہوتا ہے ایک سفید پتوں والا اور دوسرا سیاہ برگ۔ بہتر سفید ہے اور سیاہ بدبو دار سفید سے حلتیت عمدہ نکلتی ہے اور سیاہ سی بدبو دار محروث اسکی جسر ہوتی ہے۔
(۳) توت شامی۔ مذکور در علاج بواسیر و خناق۔ ط۔	توت سیاہ ترش۔ ثمر۔ نافع ورم دہان و حلق و برگ دافع ذبحہ

معتدل یا رطب ۲ - ق - تا ۱۲ ۱ تولہ ۱۰ ماشہ ب ۱ - خاص - آلوی بخارا (ذخیرۃ العطار والمعتمد وغیرہ)

وخناق وغیرہ
المعتمد واختیارات بدیعی وغیرہ

(۴) سکر العشر - مذکور در علاج وجع الاسنان - ط - حی ۲ یا ۱ یا معتدل - ق ۷ ماشہ - ب ذخیرۃ العطار تذکرہ داؤد انطاکی - المعتمد وغیرہ

ایک رطوبت ہے جو مثل من (ترنجبین) کے درخت مدار کی شاخوں اور شگوفوں پر منجمد ہو جاتی ہے - بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ درخت مدار (اک) کا گوند ہے -

(۵) صمغ البلوط - (صمغ البلاط) مذکور در علاج جراحات طویلہ - ط - حی ۲ - تذکرہ داؤد انطاکی والمعتمد وغیرہ

معدنی اور مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے معدنی کی یہ خاصیت ہے کہ اگر ہاتھوں میں لگ جائے تو مثل حنا کے مگر زردی مائل سُرخ ہو جاتے ہیں اور مصنوعی برادہ بلاط اور سریش کے علاوہ نسخہ ذیل سے بھی بنایا جاتا ہے

صفتہ صبر زرد - انزروت - دم الاخوین - علک البطم ایک ایک جزو - زراج نیخ مرجان نصف نصف جزو لیکر خوب باریک کریں اور صمغ عربی کے لعاب میں ملا کر گچ کی ہوئی دیوار یا زمین پر لیپ کر دیں - جب بالکل

ولا یصب علی راسه ولا علی یدیه فانه یذهب لاعیا فی دقته

فصل فی حکة بالاطراف۔ اذا عرض له حکة فی الشتاء واذا هو غسل یدیه بالماء البارد علاجه ان یوخذ ماء شدید الحرارة ویطرح فیه کف ملح ولیضع اطرافه فیه ساعة فانه یسکن فی الوقت۔

واذ اقد تادل علی فعل نافنقول لاحول لاقوة الا بالله العلی العظیم

تمت

ہاتھوں پر ہرگز نہ ڈالے اس سے تکان فوراً زائل ہو جاتا ہے۔

فصل ہاتھوں پیروں کی خارش کے علاج میں

اگر سردیوں میں ہاتھ پیر ٹھنڈے پانی سے دھونے کے سبب سے خارش پیدا ہوئی ہو تو اس کا علاج گرم پانی میں نمک ملا کر دھارا دینا اور ہاتھ پیر ایک ساعت تک اس پانی میں رکھنا ہے۔ اس سے فوری سکون ہوگا۔

(۱) (۲) علی بدانه۔ ق ۱۲ ف (۲) هذ العبارة فی نسخة المطبوعة ۱۲

فصل فی الاعیاء والتعب

وقد یکون الرجل یمشی فراسخ
نحو عشرة او اکثر فینا له من
ذلک تعب وجمود فی مفاصل
ولا یمکنه النهوض علاجه
ان یبل اطرافه واظفاره
بای دهن کان فانه یسکن
فی الوقت ویمکنه ان یمشی
مثله باذن اللہ تعالی
وانفع منه ان یوضع
الرجل[1] فی الماء البارد ان
کان صیفا وان کان شتاء
ففی الماء الحار شدید
الحرارة ولیکن[2] الی رکبه

فوراً اچھا ہو گیا اور خدا کے حکم سے
نکل کھڑا ہوا۔

فصل تکان اور ماندگی کے علاج میں

کبھی انسان دس پندرہ میل پیدل
چلتا ہے تو اسے تکان آجاتا ہے
اور جوڑ اکڑ جاتے ہیں اٹھنا بیٹھنا
دشوار ہو جاتا ہے۔ علاج اس کا
یہ ہے کہ ہاتھوں پیروں اور
ناخنوں پر کسی تیل کی مالش کی
جائے فوراً سکون ہو جائے گا اور
انشاء اللہ اس کو پھر اتنا ہی چلنا
آسان ہو جائے گا اور اس سے
زیادہ نفع بخش یہ ہے کہ پیروں
کو گرمیوں میں ٹھنڈے پانی میں
رکھے اور جاڑوں میں گرم پانی
میں جو کہ گھٹنوں تک ہو مگر سر اور

ن (۱) یقوم ۱۲ - ن (۲) فلیکن - ق ۱۲

تحقیق بعض ادویہ مفردہ و مرکبہ مذکورہ رسالہ برء الساعۃ

(۱) **افیون المصری** :- مذکور علاج صداع و آشوب چشم
ط۔ حج۲۔ ق ا۔ رتی سے ۴ رتی تک
ب۔ بیروج دو چند وزن
مفردات القانون ۔ ذخیرۃ العطار

عصارہ خشخاش سیاہ شمو گا مسموم نافع درد سر بوجہ احراق شمس و حرارت بدنی وغیرہ

(۲) **انجدان** ۔ مذکور در علاج مغص۔
ط۔ حج۳ و ق ۳۔ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ ب کمون کرمانی۔ مفردات
مفردات القانون۔ تذکرہ داؤد انطاکی۔ المعتمد۔ اختیارات بدیعی۔ ذخیرۃ العطار۔

برگ درخت حلتیت (انگوزہ ہینگ) حلتیت اسکا گوند ہے درخت انجدان دو قسم کا ہوتا ہے ایک سفید پتوں والا اور دوسرا سیاہ برگ۔ بہتر سفید ہے اور سیاہ بدبودار سفید سے حلتیت عمدہ نکلتی ہے اور سیاہ سی بدبودار محروث اسکی جڑ ہوتی ہے۔

(۳) **توت شامی**۔ مذکور در علاج بواسیر و خناق ۔ ط۔

توت سیاہ ترش۔ ثمر۔ نافع ورم دہان و حلق و برگ دافع ذبحہ

معتدل یا رطب ۲ ق ۔ تا ۱۶ تولہ ۱۰ ماشہ ب ا ۔ خاص ۔ آلوی بخارا (ذخیرۃ العطار والمعتمد وغیرہ)	وخناق وغیرہ المعتمد واختیارات بدیعی وغیرہ
(۴) سکر العشر ۔ مذکور در علاج وجع الاسنان ۔ ط ۔ حی ۲ یا ۱ یا معتدل ۔ ق ۷ ماشہ ۔ ب ذخیرۃ العطار تذکرہ داؤد انطاکی ۔ المعتمد وغیرہ	ایک رطوبت ہے جو مثل من (ترنجبین) کے درخت مدار کی شاخوں اور شگوفوں پر منجمد ہو جاتی ہے ۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ درخت مدار (اک) کا گوند ہے ۔
(۵) صمغ البلوط ۔ (صمغ البلاط) مذکور در علاج جراحات طویلہ ۔ ط ۔ حی ۲ ۔ تذکرہ داؤد انطاکی والمعتمد وغیرہ	معدنی اور مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے معدنی کی یہ خاصیت ہے کہ اگر ہاتھ میں لگ جائے تو مثل حنا کے مگر زردی مائل سُرخ ہو جاتے ہیں اور مصنوعی برادہ بلاط اور سریش کے علاوہ نسخہ ذیل سے بھی بنایا جاتا ہے

صفتہ صبر زرد ۔ انزروت ۔ دم الاخوین ۔ علک البطم ایک ایک جزو ۔ زاج بیخ مرجان نصف نصف جزو لیکر خوب باریک کریں اور صمغ عربی کے لعاب میں ملا کر گچ کی ہوئی دیوار یا زمین پر لیپ کر دیں ۔ جب بالکل

خشک ہو جائے چھوڑ اکر کام میں لائیں ۔ جتنا زیادہ کہنہ ہو گا ویسا ہی زیادہ کارآمد ہو گا ۔

(٦) عرطنیثاء ۔ مذکور در علاج شقیقہ ۔ ط ۔ جی ۳ حار یابس اول درجہ ۲ ق ا ۔ ریاشہ ب ۔ کندش ۔ تذکرہ داؤد انطاکی المعتمد ذخیرۃ العطار ۔	بخور مریم ۔ یا (بتھا جوڑی) کا نام ہے ۔
(٧) اقراص کندر ۔ مندرجہ کتاب منصوری مذکور علاج خلفہ ۔	بوجہ کمیابی کتاب منصوری تو نہ مل سکی نہ کسی اور کتاب میں اقراص کندر دافع خلفہ کا نسخہ مل سکا ۔ البتہ کتاب ریاض الادویہ مؤلفہ محمد رضا میں نسخہ ذیل ملا ۔

قال الرازی الصرفی للخلفۃ المزمنۃ ۔ کندر خمسۃ عشر نانخواہ مثلہ وعفصہ واحدۃ یعجن الجمیع بعصیرۃ ورق الفجل ویجعل حمصات ولیشرب من بہ خمسین مرۃ فلام عشرین حبۃ والوسط خمسۃ عشر ودون ذلک سبعۃ و ثلث وہذا مجرب عجیب ۔

(٨) ماء الکافور۔ مذکور علاج
جراحات طویلہ ط۔ حی ٣۔
المعتمد۔ اختیارات بدیعی

روغن بلسان کی مانند ایک رطوبت ہوتی
ہے جو درخت کافور کے تنہ میں شگاف دینے
سے حاصل ہوتی ہے اور پوست درخت
کافور کو پانی میں جوش دیکر بھی سنہرے
رنگ کا سیال لے لیا جاتا ہے اس کو اگر
کھانے پر چھڑک دیا جائے تو مکھیاں بھاگ
جاتی ہیں اور پھر پاس نہیں آتیں۔

(٩) مرداسنج اصفہانی۔
مذکور علاج حرق النار۔ ط۔ مائل بسردی
اور مغسول سرد المعتمد و اختیارات بدیعی
ق۔ بقدر حاجت۔ ب سبلقون (ذخیرۃ العطار)

مرتک یعنی مرداسنگ کے نام سے مشہور چیز ہے یہ
عام طور پر سیسہ سے بنایا جاتا ہے۔ اور جو چاندی
یا دیگر دھاتوں سے باستثناء لوہے کے سرخ
و چمکدار بنتا ہے وہی کہلاتا ہے یہی اصفہانی ہے

(١٠) مری۔ مذکور علاج مغص
ط۔ حی ٢۔ ق ٧، ١٠ ماشہ تقریبا ١ تولہ
ب ماء الصحناۃ۔ (تذکرہ داؤد انطاکی
والمعتمد۔ اختیارات بدیعی)
ذخیرۃ العطار)

آب کامہ۔ ادویات مرکبہ قدیمہ سے
ہے۔ کلدانی اور قبطی اس کے موجد ہیں
بہت ہی مفید و لذیذ شے ہے۔ گو کہ
مچھلی وغیرہ سے بھی بنائی جاتی ہے مگر
سب سے بہتر وہی ہے جو جو شعیر سے بنائی جاتی ہے
اس مختصر رسالہ کے لحاظ سے اسکی ترکیب بہت
طویل ہے خلاصہ نسخہ درج ہے۔

آرد جو پانی میں گوندھکر اسکی روٹی پکائیں اچھی طرح پختہ نہ ہونے پائے کہ نکالکر
کسی نم برتن میں نمناک جگہ اتنے عرصہ تک رکھیں کہ اس پر سبز پھپھوند آجائے
پھر اس کو نکالکر پودینہ خشک کیساتھ اسقدر ملیں کہ ریزہ ریزہ ہوکر یکذات
ہوجائے اب اسکو ظرف چینی یا شیشہ میں بھرکر دھوپ میں رکھیں اور پانی بھر
کر نمک، سونف، کلونجی، دارچینی، زیرہ کرمانی، تخم کرفس وغیرہ ملائیں۔ اور
بیس یوم تک دھوپ میں رہنے دیں اور صبح دوپہر شام کسی کفگیر وغیرہ
سے چلاتے رہیں بعدہٗ ملکر چھانکر کسی صاف برتن میں رکھ لیں اور اسکے فضلہ
میں پھر بقدر مناسب پانی ڈالکر مثل سابق دس یوم تک دھوپ میں رکھیں بعدہٗ
مل چھانکر طیار شدہ پانی میں ملادیں اور باقیماندہ فضلہ میں سہ بارہ پانی ڈال کر
دھوپ میں دس یوم رکھیں اسکے بعد مل چھانکر سب ایک میں ملاکر چند روز پھر
دھوپ میں رکھکر کام میں لائیں۔ امراض بلغمی، اخلاط لزجہ فاسدہ، لفائف
امراض معدہ، امعاء، سدے۔ دیدان۔ حیات، فساد غذا تخمہ سمن مفرط وغیرہ
کیلئے مجرب ہے یوزبرچ" دماغونکو پھپھوند لگی ہوئی نان جویں سے شاید نفرت ہو
مگر انکو پنسلین کی نئی ایجاد سے اپنی تسلی خاطر کرنا چاہئے۔ مری کیطرح ہندوستان
میں ایک چیز کانجی کے نام سے عام طور پر بنا کرتی تھی اور غذا مستعمل تھی۔ مگر اب
صرف بعض بعض قومیں اسکو استعمال کرتی ہیں۔ حکیم محمد شریف خانصاحب
مرحوم دہلوی نے اپنی کتاب تالیف شریفی میں اسکا ذکر فرمایا ہے اور اسکی ترکیب

لکھکر سرکہ ہندی کا لقب دیا ہے مگر وہ صرف رائی اجوائن زیرہ نمک وغیرہ سے بنتی ہے اور بمقابلہ ہیری بہت ہی ضعیف الفعل ہے۔ (۱) مغاث مذکور علاج ضربہ وسقطہ۔ (۲) حرارت ۷ ماشہ بہ لیخہ۔ تذکرۂ داؤد انطاکی المعتمد اختیارات بدیعیہ

مغاث اصلی عنقا ہے اسکے بدل میں مغاث ہندی امیدہ لکڑی مستعمل ہے اور بقول صاحب ناصر المعالجین مغاث اور میدہ لکڑی ایک ہی چیز ہے۔

فہرس الامراض والادویۃ التی ذکرت

فی

برء الساعۃ للمرتب المذہب